© rasailojaraid.com

جیسے سفید کپڑا بالذات سفید ہے لیکن جب کسی رنگ میں رنگا جاتا ہے تو اس رنگ کی صورت اختیار کر لیتا ہے اور پھر اسی رنگ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے جیسے سیدنا حضرت محی الدین جیلانی رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے شریعت محمدی کی اتباع سے محبت مصطفیٰ اور مرکز کے مجرد ہو کر محبوبیت کے رنگ سے رنگین ہو گئے اور پھر آپ محبوب سبحانی کے نام سے موسوم ہوئے۔ اس محبوبیت کو محبوبیت بالعرض سمجھنا چاہئے یعنی محبوبیت ذاتیہ محمدیہ صلعم نے آپ کو اپنے رنگ میں رنگ دیا اسی طرح واتخذوا من مقام ابراھیم سے امت محمدیہ صلعم کو ہدایت دی جا رہی ہے کہ فنا فی الرسول یعنی درجہ محبوبیت بحسن اتباع ملت ابراہیم حسن کا دوسرا نام شریعت محمدی بھی ہے حاصل کرو۔ وَاٰخِرُ دعوٰنا ان الحمد للہِ رب العالمین۔

حسن لازوال

افریقہ کے گورنر گریگری نے مسلمانوں کے مقابلہ میں جو جنگ کی اس میں فانی و لازوال حسن کی ایک داستان بھی ہے۔ گریگری کے جواب میں مسلمان جنرل نے بھی اعلان کر دیا تھا کہ جس مجاہد کی تلوار گریگری کا سر کاٹے گی اس کو گورنر افریقہ کی حسین و جمیل لڑکی اور دو ہزار درہم بطور انعام دئے جائیں گے حسن اتفاق کہ یہ قرعہ حضرت زبیرؓ کے نام سے نکلا مگر اس موقع پر جو کچھ آپ نے فرمایا وہ اہل دل کے سننے کے لائق ہے۔

"میری تلوار کا معاوضہ دنیا کا حسن و خوبصورتی نہیں ہے بلکہ اللہ کی رضا اور محبت ہے، میری تلوار اسلام کی خدمت کے لئے مخصوص ہے اس کا معاوضہ آنی اور فانی خوبصورتی نہیں بلکہ وہ لازوال دولت ہے جس کو کبھی فنا نہیں اور جو اس خوبصورتی کے مقابلہ میں کہیں بڑھ چڑھ کر ہے۔ اگر میری تلوار کا معاوضہ خوبصورت لڑکی ہی ہو سکتی ہے تو اس سے بڑھ کر میری تلوار کی کوئی توہین نہیں ہو سکتی"۔ (اقتباس)

© rasailojaraid.com